اسلامی آداب

جناب آغا صادق

بھٹکتا پھر رہا ہے کیوں سنبھل جا! نہ ہرگز سوئے باطل ایک پل جا!
رہِ اغیار سے بچ کر نکل جا ہلاکت کی گزرگاہوں سے ٹل جا
بس اب اسلام کے سانچے میں ڈھل جا

بہت کی تو نے غیروں کی غلامی تری سیرت کی تھی یہ ایک خامی
رہا اک عمر وقفِ ناتمامی بس اب توحید کے دامن میں پل جا
بس اب اسلام کے سانچے میں ڈھل جا

محمدؐ کی غلامی میں ہے شاہی خدا کا دین ہے عالی نگاہی
دیارِ معرفت کے تیز راہی سوئے ارضِ مدینہ سر کے بل جا!
بس اب اسلام کے سانچے میں ڈھل جا

ترے جینے میں ہو اسلام کا رنگ حجازی تیری صبح و شام کا رنگ
تری سیرت میں ہو الہام کا رنگ اخوت ہو ترا ماوئے و ملجا!
بس اب اسلام کے سانچے میں ڈھل جا